آج کے ترقی یافتہ دور میں جب انسان ستاروں پر کمند ڈال رہا ہے آج بھی ایک تاریک گوشہ ایسا ہے جہاں تک انسانی رسائی ممکن نہیں ہوسکی وہ ہیں خون کی بیماریاں جیسے بلڈ کینسر، ایڈز، ہیپاٹائٹس سی اور اب رہی سہی کسر کانگو اور ڈینگی وائرس نے پوری کردی ہے انسان شکست خوردہ ذہنیت لے کر ریلیوں کی شکل میں مایوس نظر آتا ہے میں مایوسی کو گناہ سمجھتے ہوئے آگے بڑھا اور ریسرچ شروع کردی میری آس و بیم کا ٹمٹماتا ہوا دیا نامساعد حالات کی تند و تیز ہواؤں سے ٹکراتا ہوا ترقی کی منزلیں طے کرتا رہا رب العزت نے میری محنت کو جلا بخشی اور میں نے خون اور دل کی بیماریوں کا علاج دریافت کر دیا میں تقریباً بارہ (18) سال سے یہ علاج کر رہا ہوں ہزاروں مریض استفادہ حاصل کر چکے ہیں نہ صرف پاکستان سے بلکہ دنیا بھر سے مریض آرہے ہیں اور صحت یابی کی شرح بھی حیران کن ہے حضور پاک ﷺ کی حدیث مبارک ہے کہ قیامت کی نزدیک ایسی بیماریاں جنم لیں گی جس کا علاج ممکن نہیں ہوگا ان کا تعلق خون سے ہے اور خون کے اندر ہی روح دوڑتی ہے جب انسان ختم ہوجاتا ہے تو صرف خون خشک ہوجاتا ہے باقی تو ویسے ہی پڑا ہوتا ہے یورپ جسم کا علاج کرتا ہے روح سے پھر مرض جسم میں آجاتی ہے حضرت عیسیٰ ہاتھ پھیرتے تو شفاء ہوجاتی لیکن یہ ان کا معجزہ تھا معجزے کی لہریں آب دنیا سے ناپید ہوچکی اب اسے دوبارہ دہرایا نہیں جاسکتا دوسری چیز کرامت ہے کرامت اگر ایک مرتبہ ظاہر ہوچکی ہے تو دوبارہ کرامت کو بھی یقین نہیں ہوتا کہ وہ دوبارہ ظاہر ہوگی کہ نہیں، موسیٰ جب بھی عصا پھینکتے تو سانپ بن جات لیکن کرامت میں یہ چیز نہیں پائی جاتی معجزہ جن لہروں سے معضر وجود میں آتا تھا وہ دنیا سے خارج کر دی گئی ہے لیکن کرامت کی لہریں اس دنیا میں موجود ہے اور جب چاہیں استعمال کریں حضرب خالد بن ولیدؓ اخبادین میں زہر پی لیا تھا لوگ ان کی طرف دیکھتے کہ ابھی یہ موت کے منہ میں چلے جائیں گے لیکن خالد بن ولیدؓ نے فرمایا ہم زہر سے نہیں مرتے ہم اللہ تعالی کا ذکر کرتے ہیں اس کا مطلب یہ ہوا کہ اللہ تعالی کے ذکر سے جو لہریں پیدا ہوتی ہے وہ خون کے وائرس کو کنٹرول کر لیتی ہیں اس بات کا میں نے ریسرچ کی اور لہروں کو کنٹرول کرنے کے لئے جدوجہد کی رب العزت نے مجھے کامیابی دی علاج کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو استخارہ کر کے کچھ اللہ تعالی کے صفاتی نام بتاتا ہوں جب وہ پڑھتا ہے تو اس سے جو لہریں پیدا ہوتی ہے میں وہ مریض کے اردگرد لاتا ہو مریض کے ساتھ اس کے دولواحقین خونی راشتہ دار بھی پڑھتے ہیں اللہ تعالی نے اس کائنات انسانی عمل کے نعم البدل پر رکھا ہے۔ ہر بیج کے پاس فرشتہ نہیں جاتا اللہ تعالی نے ایسی لہریں پیدا کی ہے جن میں زندگی ہے یہ بیماریاں ہمارے عمل کا ثمر ہے اس کا صرف علاج اللہ کے ذکر میں ہے انسانیت اسی طرح تڑپتی رہے گی جب تک اعمال درست نہیں ہوتے ایلو پیتھک کے علاج کی شرح 26% فیصد ہے جب کہ علاج اُسے کہتے ہیں جس سے 55% فیصد مریض ٹھیک ہوجائیں میرے پاس مریض آتا ہے میں اسے قرآنی آیات دے دیتا ہوں وہ جا کر علاج شروع کر دیتا ہے میں چار دن بعد اُسے اللہ کے صفاتی نام بتا دیتا ہوں جب مریض ان صفاتی نام کا ذکر گیارہ دن کرتا ہے تو گیارویں دن میرا مریض سے رابطہ ہوجاتا ہے اور میں اس کا علاج شروع کر دیتا ہے مریض کی دوری علاج میں روکاوٹ نہیں بنتی۔